الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	30273	نام	محمد فراز	مطلوب	معجل
تاریخ	3/8/2017	پتہ			
رابطہ نمبر		موضوع	مسجد کی دریاں		
ای میل		کاتب	محمد شعیب		

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں: ایک مسجد میں دریاں اضافی رکھی ہیں کئی سالوں سے ،اور خراب ہونے کا خطرہ ہے کیا گنجائش ہے کہ ان دریوں کو دوسری مساجد میں رکھوادی جائیں، جہاں یہ استعمال ہوجائیں ؟درست مسئلہ کی رہنمائی فرماکر ثواب دارین حاصل کریں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ مسجد میں دریاں اگر ضرورت سے زائد ہوں اور انکے خراب ہونے کا بھی اندیشہ ہو تو ان اضافی دریوں کو کسی قریبی مسجد میں دیدینا جہاں ضرورت ہو جائز اور درست ہے۔

کمافی الدر: (حشیش المسجد وحصره مع الاستغناء عنهما و) وكذا (الرباط والبئر اذا لم ينتفع بهما فيصرف وقف المسجد والرباط والبئر) والحوض (الى اقرب مسجد او رباط او بئر او حوض اليه الخ (۴/۳۵۹)

واللہ اعلم بالصواب

محمد شعیب عفا اللہ عنہ

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۲۹/رجب المرجب ۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۹/۷/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء

۳۰۲۷۳

[illegible]

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

29/6/17